خیال و خامہ

جاوید احمد غامدی

O

نغمہ زن ہوتی ہے نے پھر نیستاں کی یاد میں
پھر کوئی نالہ قفس میں آشیاں کی یاد میں

راکھ کر ڈالا تھا جس نے آرزوؤں کا جہاں
عمر گزری ہے اُسی آتش بہ جاں کی یاد میں

رنگ، خوشبو، موسم گل ؛ پھر مہ و سال خزاں
بلبلیں ماتم کناں ہیں گلستاں کی یاد میں

بادہ کش حاضر ہیں ، پر وہ گرمی محفل کہاں
مے کدہ ویران ہے پیر مغاں کی یاد میں

پور آدم ، جس نے بخشی ہے تجھے یہ زندگی
چند لمحے اُس خداے مہرباں کی یاد میں

ہم نہیں ہوں گے تو یہ گوشہ تمھارے شہر میں
پھر بسا لے گا کوئی آشفتگاں کی یاد میں

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

وہ سراپا آشتی ، مہر و محبت کا بروز
اِس بڑھاپے میں بھی دل روتا ہے ماں کی یاد میں

''...رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو بیڑیاں پہنا دی جاتی ہیں۔ چنانچہ اِس مہینے میں ہر شخص کے لیے موقع ہوتا ہے کہ وہ اگر چاہے تو بغیر کسی خارجی رکاوٹ کے اپنے لیے خیر وفلاح کے حصول کی جدوجہد کر سکے۔'' (میزان، جاوید احمد غامدی ۳۵۴)

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

''...آدمی بعض اوقات روزہ اللہ کے لیے نہیں، بلکہ اپنے گھر والوں اور ملنے جلنے والوں کی ملامت سے بچنے کے لیے رکھتا ہے اور کبھی لوگوں میں اپنی دین داری کا بھرم قائم رکھنے کے لیے یہ مشقت جھیلتا ہے۔ یہ چیز بھی روزے کو روزہ نہیں رہنے دیتی۔''

(میزان، جاوید احمد غامدی ۳۶۲)